نوائے اُردو

نویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

نوائے اُردو

نویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

विद्यया ऽ मृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Nawa-e-Urdu
Textbook for Class IX

ISBN 81-7450-448-6

پہلا ایڈیشن

فروری 2006 پھاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936
فروری 2016 ماگھ 1937
اپریل 2017 چیتر 1939
فروری 2018 ماگھ 1939

PD 10T AUS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
خالد بن سہیل

قیمت : ₹ 115.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے شگن آفسیٹ پریس، F-476، سیکٹر 63، نوئڈا 201301 (یو۔ پی۔) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ، 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان قدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے

وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظرثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی | ڈائریکٹر
28 دسمبر 2005 | نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے زیرِ اہتمام تیار کردہ یہ کتاب ''نوائے اُردو'' نویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اُردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اُردو زبان وادب سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر کے طلبا کی علمی، فکری اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلبا کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان واسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ اس سطح کے طلبا کو اردو ادب کی اہم اصناف (انشائیہ، افسانہ، ڈراما، مضمون، غزل، مثنوی، نظم، گیت، قطعہ) سے متعارف کرادیا جائے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اُردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر نہ پڑھایا جائے بلکہ اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی طلبا آگاہ ہوسکیں۔

مشمولات کے انتخاب میں یہ بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ان کے مطالعے سے طلبا میں زبان وادب کی اچھّی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق سے پہلے اُس سے متعلق صنف اور مصنّف کا تعارف کرایا گیا ہے اور سبق کے بعد 'مشق' میں مشکل الفاظ کے معنی، 'غور کرنے کی بات' اور 'عملی کام' کے تحت طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور قواعد اور ادبی محاسن سے واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور تہذیب کا عکس اُبھر کر سامنے آئے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلبا کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہماری آبادی کی اکثریت دیہات میں رہتی ہے، لہٰذا ضروری تھا کہ طلبا کو دیہاتی زندگی کی روایات اور امتیازات کا احساس بھی دلایا جائے۔

© NCERT not to be republished

نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیّاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اُردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک وتعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلبا، مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اُردو زبان وادب سے متعارف ہوسکیں گے بلکہ ان میں اُردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ مصنّفین کے سوانح سے متعلق تاریخوں کے سلسلے میں مستند مآخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

اُردو اساتذہ اور ماہرینِ تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامورسنگھ، پروفیسر، ایمرٹس جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابنِ کنول، ریڈر، شعبۂ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ابوالکلام قاسمی، پروفیسر، شعبۂ اُردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

آفاق حسین صدّیقی، پروفیسر، شعبۂ اُردو، مادھو کالج، اُجّین، مدھیہ پردیش

حدیث انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامیہ کریمیہ کالج، اندور، مدھیہ پردیش

حلیمہ سعدیہ، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم وہار، نئی دہلی

شمامہ بلال، پی جی ٹی اُردو، جامعہ سینیر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قدسیہ قریشی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ستیہ کالج، اشوک وہار، دہلی

© NCERT not to be republished

گوہر سلطان، وائس پرنسپل، گورنمنٹ سینیئر سیکنڈری اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی اُردو، جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی

محمد فیروز، ریڈر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی

نعیم انیس، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، کلکتہ گرلس کالج، کولکاتا، مغربی بنگال

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں رشید احمد صدّیقی کا انشائیہ "چار پائی" خواجہ غلام السیدین کا مضمون "جینے کا سلیقہ" صالحہ عابد حسین کا افسانہ "مگر وہ ٹوٹ گئی" شوکت تھانوی کا ڈراما "خدا حافظ" فراق گورکھپوری اور مجروؔح سلطان پوری کی غزلیں اور فیض احمد فیضؔ کی نظم "بول" میرا جی کا گیت' وحید الدین سلیم' اور اختؔر انصاری کے قطعات شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی شکرگذار ہے : کاپی ایڈیٹر مشرف علی، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، پروف ریڈر جمال احمد، ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد ضیاء الہدیٰ انصاری اور معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک۔

© NCERT
not to be republished

blank

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ *iii*

اس کتاب کے بارے میں *v*

حصّۂ نثر

انشائیہ 3-20

- سرسیّداحمد خاں — گُزرا ہوا زمانہ 4
- رشید احمد صدّیقی — چارپائی 13

افسانہ 21-46

- منشی پریم چند — حجِ اکبر 22
- صالحہ عابد حسین — مگر وہ ٹوٹ گئی 39

مختصر مضمون 47-86

- عبدالحلیم شؔرر — دیہات کی زندگی 48
- مرزا فرحت اللہ بیگ — نذیر احمد کی کہانی، کچھ میری اور کچھ ان کی زبانی 59
- خواجہ غلام السّیدین — جینے کا سلیقہ 70

© NCERT not to be republished

• ادارہ	انفارمیشن ٹیکنالوجی	79
ڈراما		87-107
• شوکت تھانوی	خدا حافظ	88

حصّۂ نظم

غزل		111-137
• ولی محمد ولؔی	مُفلسی سب بہار کھوتی ہے	112
• میر تقی میؔر	اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا	116
• مرزا غالبؔ	درد منّت کشِ دوا نہ ہوا	120
• حسرؔت موہانی	روشن جمالِ یار سے ہے انجمن تمام	124
• فراؔق گورکھپوری	سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں	129
• مجروؔح سلطان پوری	ہم ہیں متاعِ کوچہ و بازار کی طرح	133
نظم		137-161
• الطاف حسین حاؔلی	تعلیم سے بے توجّہی کا نتیجہ	139
• چکبسؔت لکھنوی	رامائن کا ایک سین	145
• محمد اقباؔل	ایک آرزو	153
• فیض احمد فیضؔ	بول	158
گیت		162-165
• میرا جؔی	سُکھ کی تان	162

© NCERT not to be republished

قطعہ		166-174
• وحید الدین سلیمؔ	دعوتِ انقلاب	167
• اخترؔ انصاری	1. امکانات	170
	2. آرزو	172
	3. شبِ پُر بہار	173
مثنوی		175-180
• میر حسنؔ	داستان شہزادے کے غائب ہونے کی	176

© NCERT not to be republished

blank

© NCERT not to be republished